

سوال

وصل کی (52/14)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

70,000 کی رقم قرض دینی ہو تو کیا وہ اس لاکھ روپے کی زکوٰۃ بھی ادا کرے گا؟ ازراہ کرم بادلائل جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

بج!

عے نہیں دیا کہ وہ ان سے سوال کریں کہ آیا ان پر قرض ہے یا نہیں؟

بج! (51/14).

ب: (52/14).

بج! تو پھر زکوٰۃ ہوگی"

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

لہذا اس پر زکوٰۃ لاکو ہوتی ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

بج!

میں زکوٰۃ واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

وصل! علیٰ من اٰتیہ منکم ما کان علیہ من نعمة من ربه من شيء مما فضل (التوبہ: 103)

” ان صلوات کریں سے صلوات کے کا طے پھیلان جن کے صلوات اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے رکھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے صلوات کے لیے ”

بخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ملیا :

انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اموال میں ان پر صدقہ فرض کیا ہے ”

فقہ :

فتیہ :

میرا قرض ادا کر دے ، اور مجھے فقر سے محفوظ رکھ۔

فقہ (39/18)۔

درشرح رحمہ اللہ تعالیٰ ایک دوسرے فتویٰ میں اسی مسئلہ کے متعلق کہتے ہیں :

ہا اکل نکل بلکہ کہتے ہیں کہ صلوات اللہ تعالیٰ نے ان کے اموال میں ان پر صدقہ فرض کیا ہے (38/18)۔

س کی تائید اس سے بھی ہوتی ہی جو خاندان کے فقہاء نے فطرانہ کے بارہ میں کہا ہے :

ما قول ہے : اسے قرض نہیں روکتا لیکن اگر اس کا مطالبہ کیا جا رہا ہو۔

طرح عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اثر مروی ہے : وہ رمضان المبارک میں کہا کرتے تھے :

ہی زکوٰۃ کا مینہ ہے ، لہذا جس پر قرض ہو وہ اسے ادا کرے ”

نہی نہیں۔

ر مستقل فتویٰ کیمٹی کے فتاویٰ جات میں ہے :

” صلوات اللہ تعالیٰ نے ان کے اموال میں ان پر صدقہ فرض کیا ہے ”

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

